سوال

(20) دل و دماغ میں کفریہ خیالات آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے اللہ تعالی، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، صحابیات، قرآن مجید کے متعلق کفریہ، شرکیہ خیالات آتے ہیں کسی عبادت میں دل نہیں لگتا۔ مجھے فاسق کافر مرتد گستاخ ہونے کا ڈر ہے مہربانی فرما کر راہنمائی فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو وسوسہ اور وہم کا مرض لاحق ہے۔ اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس وسوسے کی بیماری سے شفایابی نصیب فرمائے؛ کیونکہ وسوسہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے راستہ سے شیطان داخل ہو کر مؤمن کو غمزدہ اور پریشان کرتا ہے، ہم آپ کو صبر کی تلقین کرتے ہیں، اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ اللہ کی طرف رجوع کریں، اور اسی سے عافیت ودرگزر کا سوال کریں، یقینا اللہ تعالی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے

اور آپ کو یہ بھی علم میں ہونا چاہیے کہ وسوسے کا سب سے بہتر علاج وسوسے سے اعراض کرنا ہے، اور اس کی طرف دھیان نہ دینا ہے   اگر نفس میں کسی قسم کا تردد ہو تو جب اس کی طرف دھیان ہی نہیں دیا جائے گا اور اس کی طرف متوجہ ہی نہیں ہوا جائے تو وہ تردد اور وسوسہ کبھی بھی نہیں ٹھر سکتا بلکہ کچھ لمحہ کے بعد ہی وہ غائب ہوجائے گا، جیسا کہ اس کا تجربہ بھی بہت سے اچھے لوگوں نے کیا ہے۔

کُفرِیَہ خیالات شَیْطان کی طرف سے ہوتے ہیں اور وہ لَعِین مَردُود چاہتا ہے کہ مسلمان سے ایمان کی دولت چھین لے۔

حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے،

«جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلُوهُ: إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ أَحَدُنَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ، قَالَ: «وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ؟» قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: «ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ» (مُسلم: 132)

بعض صحابہ کرام نے نبی کریم کی خدمت میں حاضِر ہو کر عرض کی: ہمیں ایسے خَیالات آتے ہیں کہ جنھیں بَیان کرنا ہم بُہت بُرا سمجھتے ہیں۔ نبی کریم نے فرمایا: کیا واقعی ایسا ہوتا ہے؟ اُنھوں نے عَرض کی: جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: "یہ تو خالِص ایمان کی نشانی ہے۔"

ان خیالات سے انسان کافر نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کا مؤاخذہ ہو گا کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

« عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: «إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ». رواه البخاري (2391) ومسلم (127).

اللہ تعالی نے میری امت کے سینے میں پیدا ہونے والے وساوس سے درگزر فرمادیا ہے جب تک کہ وہ ان پر عمل نہ کرلے یا ان کو زبان پر نہ لے آئے۔

آپ کثرت سے دعا کیا کریں، اور اللہ تعالی سے اس مشکل کے حل کے لئے مدد مانگا کریں، ان شاء اللہ یہ کیفیت جاتی رہے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم